سوال

میں ایک دیندار عورت سے شادی شدہ ہوں اور ایک مسجد کا موذن بھی ہوں، لیکن انٹرنیٹ پر بلافائدہ اپنا وقت ضائع کرتا رہتا ہوں، اور بعض اوقات تو شیطان مجھے گمراہ کرتا ہے تو میں عورتوں سے وائس چیٹ بھی کرتا ہوں اور بعض اوقات فحش پروگرام بھی دیکھتا ہوں اور بعض اوقات مجھ پر نیند غالب آجاتی ہے تو میں فرضی نماز کے اوقات میں سویا رہتا ہوں، اور جب میری بیوی مجھے نصیحت کرتی ہے تو میں اس سے تنگ ہوتا اور اس پر ناراض ہوتا ہوں، اس طرح ہمارے درمیان مشکلات پیدا ہوجاتی ہیں، میں نے جو کچھ کیا ہوتا ہے اس پر توبہ واستغفار کرتا ہوں، لیکن کچھ ہی عرصہ بعد دوبارہ وہی کچھ کرنے لگتا ہوں، اور بیوی مجھے پھر نصیحت کرتی ہے تو دوبارہ مشکلات پیدا ہوجاتی ہیں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے، آپ مجھے اس سلسلہ میں کیا نصیحت کرتے ہیں، اور میری بیوی کو میرے سلسلہ میں کیا کرنا چاہیے ؟

جواب

الحمد للہ

جواب :

الحمد للہ :

اول :

جیسا کہ آپ نے بیان کیا ہے اگر تو معاملہ ایسا ہی ہے اور آپ بلافائدہ انٹرنیٹ پر اپنا وقت ضائع کرتے ہیں، اور اس طرح آپ فحش پروگرام دیکھ کر اور عورتوں سے وائس چیٹ کے ذریعہ گناہ و معصیت کے مرتکب ہونے کے ساتھ ساتھ فرضی نمازوں کے وقت سوئے رہتے ہیں، اور اپنے کام کاج میں بھی کوتاہی کے مرتکب ہو رہے ہیں، تو آپ کے لیے انٹرنیٹ استعمال کرنے میں کوئی خیر و بھلائی نہیں، بلکہ آپ نے جو کچھ بیان کیا ہے اس صورت میں تو انٹرنیٹ استعمال کرنا ہی حرام ہوگا

کیونکہ شرعی اصول قواعد میں یہ شامل ہے کہ وہ ذریعہ اور وسیلہ جو فساد اور خرابی تک لے جانے کا باعث بنے اسے ختم اور بند کیا جائے، چنانچہ جو وسیلہ اور ذریعہ بھی حرام کام تک لے جانے کا باعث ہو وہ وسیلہ بھی حرام ہوگا

آپ نے انٹرنیٹ کے بارہ میں اپنے متعلق جو کچھ بیان کیا ہے اس میں دوسروں کے لیے بھی عبرت پائی جاتی ہے جو اس مسئلہ میں سستی و کوتاہی کرتے ہیں اور اپنے آپ یا اپنے گھر والوں اور بچوں کو بے لگام چھوڑ دیتے ہیں، اور انہیں ہوش اس وقت آتی ہے جب وقت اور پانی سر سے گزر چکا ہوتا ہے

ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے آپ کو ایک نیک و صالح بیوی عطا فرمائی ہے جو خیر و بھلائی میں آپ کی معاونت کرتی اور برائی سے روکتی رہتی ہے، اور آپ کو اس خطرناک کام سے آگاہ کر رہی ہے جس میں آپ پڑ چکے ہیں

اور آپ کا یہ سوال کرنا اس خیر و بھلائی کی دلیل ہے جو آپ کے دل میں پائی جاتی ہے، کیونکہ وہی دل زندہ ہے جو معصیت و نافرمانی کے زخموں سے درد اور تکلیف محسوس کرے، جیسا کہ ایک مقولہ بھی ہے :

میت کو زخم سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی

دوم :

آپ پر واجب و ضروری ہے کہ جتنی جلدی ہوسکے آپ اللہ سبحانہ و تعالی کے ہاں توبہ و استغفار کریں، اور جو کچھ ہوچکا اس پر نادم ہوں، اور فوری طور پر انٹرنیٹ سے مکمل طور پر بائیکاٹ کردیں، کیونکہ انسان کےلیے وقت ہی سب سے قیمتی چیز ہے

اور پھر جو وسائل حرام کام کی طرف لے جانے کا باعث بنیں وہ وسائل بھی حرام ہیں، ان وسائل کو ترک کرنا اور چھوڑنا اور ان سے دور رہنا ضروری ہے

بلکہ آپ اپنے آپ کو قرآن مجید کی تلاوت اور علمی مجالس میں حاضر ہوکر نیک و صالح افراد کی صحبت اختیار کرکے مصروف رکھیں، تو آپ کو وہ کچھ سرور و خوشی اور سعادت و شرح صدر حاصل ہوگا جس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوجائیں گی، کیونکہ جب بندہ اپنے اور اپنے خالق و مالک کے درمیان تعلقات کو صحیح کرلیتا ہے تو اس کےلیے ہر چیز صحیح ہوجاتی ہے

مزید آپ سوال نمبر (26985) اور (49670) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں

سوم :

آپ اپنی بیوی کا ضرور شکریہ ادا کریں، اور آپ کو اپنی بیوی کا مشکور ہونا چاہیے، اور اس کی ساتھ حسن معاشرت اور اچھا سلوک کرنا چاہیے، بلکہ آپ اس کی اور زیادہ عزت و تکریم کریں، کیونکہ اس کا آپ کو نصیحت کرنا اور آپ کو ان غلط کاموں سے منع کرنا آپ کے ساتھ محبت کی سچائی کی دلیل ہے کہ وہ آپ سے سچی محبت رکھتی ہے، اور اس کی بھی دلیل ہے کہ وہ ایک نیک و صالح اور متقی و پرہیزگار عورت ہے

اور اسے چاہیے کہ وہ اپنے اس نصیحت کرنے کے عمل کو جاری رکھے، اور اس گناہ و معصیت کو چھوڑنے اور اس سے دور رہنے پر آپ کی معاونت کرے، تاکہ آپ دونوں کی زندگی مشکلات سے بچ جائے

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کو توفیق سے نوازے اور آپ کی راہنمائی فرمائے، اور آپ کو صراط مستقیم کی راہ دکھائے

واللہ اعلم

اسلام سوال و جواب

82089